



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جماعت کھڑی ہو چکی ہے، ایسے وقت میں ایک شخص کنوئیں میں گر جاتا ہے یا کسی کے گھر کو آگ لگ جاتی ہے یا اس قسم کا کوئی اور سانحہ پیش آ جاتا ہے تو کیا نمازی نماز توڑ کر اس کی امداد کریں یا نماز شروع رکھیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

(ایسی صورت حال میں نماز توڑ کر اس کی امداد کے لئے جانا جائز ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے سواری کے بھاگ جانے کے خطرہ سے نماز توڑ دی تھی۔ (ملاحظہ ہو مشکوٰۃ فصل رابع، فتاویٰ اہل حدیث: ج ۲ ص ۱۹۶)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج 1 ص 555

محدث فتویٰ

